خطبہ نمبر 12

منگل 25 مارچ 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 25 مارچ 2003ء 21 محرم 1424 ہجری-25 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 65

میں سچا نبی ہوں

غزوہ حنین میں دشمن کے شدید حملہ کی وجہ سے رسول اللہؐ کے پاس صرف چند صحابہ رہ گئے تھے مگر آپ نے گھوڑے کو آگے بڑھایا اور فرمایا-

انا النبی لاکذب انا ابن عبدالمطلب

میں خدا کا سچا نبی ہوں- اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں-

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حنین حدیث نمبر 3972)

اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کے مضمون کا پر شوکت اور ایمان افروز تذکرہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کے مظہر اتم تھے

طاقتور وہ نہیں جو دشمن کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے غصہ پر قابو رکھے-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 مارچ 2003ء کو بیت الفضل لندن میں اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کے موضوع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا: القوی کی لغوی تشریح کے بعد اس کے مختلف پہلوؤں کی تشریح آیات قرآنی' احادیث نبویہ' سیرۃ النبی ﷺ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براڈ کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت نمبر 26 کی تلاوت اور ترجمہ پیش فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کا بیان ہے اس کے بعد القوی کی لغوی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا ہر قسم کی قوت جس میں سیاسی' صنعتی' حرفتی' فوجی اور دوسری تمام قوتیں جو زمین میں یا انسان میں موجود ہیں اور وہ تمام استعدادیں جو ہمیں ودیعت کی گئیں وہ بھی طاقت ہے- تجربات کا سامنا کرنے والا اور پکے ارادے کا مالک القوی ہوتا ہے- قوت کا متضاد ضعف ہے اور اس کی جمع قویٰ ہے القوی الشدید سے مراد وہ ذات ہے جسے اپنے کام کی وجہ سے مشقت پیش نہیں آتی- اللہ تعالیٰ کو تمام قوتیں حاصل ہیں اور وہ مخلوق کو قوتیں عطا کرتا ہے-

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ لوگوں میں سب سے زیادہ قوی اور بہادر تھے- ابن عمرؓ کہتے ہیں میں نے آپؐ سے زیادہ بہادر قوی اور نورانی وجود کسی اور کو نہیں دیکھا- حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت اور بہادر تھے- مدینہ میں ایک دفعہ رات کو شور کی آواز سنائی دی آپؐ اکیلے گھوڑے پر سوار ہو کر اس خطرے والے مقام پر تشریف لے گئے- ابوطالب کے پاس جب اہل قریش آپؐ کی شکایت لے کر آئے تو ابوطالب نے آپؐ کو بلایا تو آپؐ نے فرمایا اگر یہ سورج کو میرے دائیں اور چاند کو بائیں ہاتھ پر بھی لا کر رکھ دیں تب بھی میں اپنے کام سے نہیں ہٹوں گا- آپؐ نے صحابہ کو یہ دعا بھی سکھائی کہ اے اللہ ہمیں اپنی استعدادوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے-

مظاہر قدرت میں جتنی طاقتیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی ودیعت کی ہوئی ہیں- صرف سورج کی طاقت کا اندازہ لگایا جائے کہ اس سے چارہ بنتا ہے جس سے جاندار کھاتے اور ہم غذا حاصل کرتے ہیں مگر کئی ستارے سورج سے لاکھوں گنا بڑے اور زیادہ طاقتور ہیں- روحانی دنیا میں آنحضرتؐ سراج منیر تھے- آپؐ اللہ تعالیٰ کی صفت قوی کے مظہر اتم تھے- آپؐ کی روشنی سے صحابہ نے فیض حاصل کیا اور وہ ستاروں کی مانند کہلائے-

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ طاقتور وہ نہیں جو دشمن کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے غصہ پر قابو رکھے- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف وفا سے جھکنے والے ضائع نہیں ہوتے- اہل زمین ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے- جو کلام مجھ پر نازل ہوتا ہے- اس میں شوکت اور تاثیر ہوتی ہے اور لذت بیان سے باہر ہے- خدا کا کلام طاقت کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے اور اپنا خود یقین دلاتا ہے اس میں جان' قوت' کشش اور یقین بخشنے کی طاقت ہوتی ہے اور روشنی اور خارق عادت تجلی ہوتی ہے- حضرت مسیح موعود کی صفت تھی کہ آپ گالیاں سنتے اور صبر کرتے اور خاموش رہتے- اور اپنے رفقاء کو بھی ان کا جواب یا غصہ کرنے سے منع فرماتے کہ اس سے اصل کام پیچھے رہ جائے گا آپ نے فرمایا کہ مجھے ان گالیوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کیونکہ یہ میرے مقابلے پر عاجز آ گئے ہیں- جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسلوب الغضب ہو جاؤ گویا کہ غضب کے قویٰ تمہیں دیئے ہی نہیں گئے-

دل کی بیماریوں پر سیمینار

دل کی بیماریوں پر ایک سیمینار مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 5-اپریل 2003ء بروز ہفتہ بوقت 5 بجے شام سیمینار ہال میں Conduct کریں گے- سیمینار کا موضوع ہے-

HEART DISEASE

PAST- PRESENT- FUTURE

یہ پروگرام انگریزی میں ہوگا- دورانیہ ایک گھنٹہ ہوگا جس میں 20 منٹ ڈاکٹر صاحب حاضرین کے سوالوں کے جوابات بھی دیں گے- جو احباب و خواتین اس سے مستفید ہونا چاہیں وہ اپنے نام 30 مارچ تک استقبالیہ / دفتر فضل عمر ہسپتال میں رجسٹر کروالیں تاکہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں- داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عائشہ دینیات اکیڈمی میں داخلہ

عائشہ دینیات اکیڈمی میں داخلہ یکم اپریل 2003 سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا- طالبات اس دوران اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام بھجوائیں- طالبہ کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے ایف-اے اور بی-اے پاس طالبات اپنی دینی علمی ترقی کے لئے اس ادارے میں داخل ہوں- مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے- طالبات کو کتب برائے مطالعہ ادارے کی طرف سے دی جاتی ہیں فیس داخلہ اور ماہوار فیس برائے نام ہے- خدا کے فضل سے 1993ء سے یہ ادارہ نظارت تعلیم کے زیر انتظام خدمات انجام دے رہا ہے- طالبات زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں- (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

پلاسٹک اور ہینڈ سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر امریکہ سے تشریف لائے ہیں اور وہ مورخہ 30 مارچ 2003ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب کسی سرجن سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا- (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1977ء (3)

3 نومبر مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری کی وفات۔ آپ صاحب رویا وکشوف بزرگ اور کئی کتب کے مصنف تھے۔

4 تا 6 نومبر اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بمقام بیت اقصیٰ و اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

5 نومبر برطانیہ میں ناٹنگھم کے مقام پر جماعت کا قیام

6,5 نومبر جلسہ سالانہ ماریشس۔

18 نومبر الحاج میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

11 دسمبر تنزانیہ میں سونگیا کے مقام پر نئے مشن کا قیام۔

25 تا 27 نومبر جماعت انڈونیشیا کی 27ویں مجلس مشاورت۔

17,16 دسمبر کینیا کا تیسرا جلسہ سالانہ۔

18 تا 20 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان؛ حاضری 4 ہزار تھی۔

19 تا 31 دسمبر خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کی 24 ویں اور ناصرات کی 21ویں سالانہ تربیتی کلاس۔

22 دسمبر جماعت انڈونیشیا کا یوم دعوت الی اللہ۔

25,24 دسمبر سورینام کے تیسرے جلسہ سالانہ کا انعقاد۔

25,24 دسمبر کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ۔

24 تا 26 دسمبر نائیجیریا کا 28واں جلسہ سالانہ۔

26,25 دسمبر فجی کا جلسہ سالانہ۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ 31 بیرونی ممالک سے نمائندگان کی آمد کل حاضری ڈیڑھ لاکھ کے قریب تھی۔

29 دسمبر حضور نے بیت مبارک ربوہ میں 72 نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

دسمبر نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے حضور کے ارشاد پر محاسن قرآن کے قطعات کا سیٹ شائع کیا گیا جس پر حضرت مسیح موعود کے جملے تحریر تھے۔

متفرق

____ کلکتہ یونیورسٹی نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو سر دیو پرشاد سردار دھیکاری گولڈ میڈل دیا۔

تحریک جدید میں شامل نہ ہونے والوں کیلئے لمحہ فکریہ

ارشادات حضرت مصلح موعود

1- گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا-

2- میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ ہر شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا-

(مطالبات ص 9)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

لوحِ جہاں پہ حرفِ نمایاں نہ بن سکے

لوحِ جہاں پہ حرفِ نمایاں نہ بن سکے
ہم جس جگہ بھی جا کے رہے بے نشاں رہے

اتنا تو یاد ہے کہ جہاں تھے اداس تھے
یہ کس کو ہوش ہے کہ کہاں تھے کہاں رہے

حالِ دلِ خراب تو کوئی نہ پا سکا
چینِ جبیں سے اہلِ جہاں بدگماں رہے

آنکھوں نے رازِ سوزِ دروں کہہ دیا مگر
بزمِ طرب میں ہونٹ تبسم کناں رہے

یاروں نے اپنے اپنے مقاصد کو جا لیا
یاں عقل و دل بکشمکشِ این و آں رہے

یا جوش و ذوق و شوق یا کم ہمتی سے ضعف
سب کچھ ہوا کیا پہ جہاں کے تہاں رہے

مجھ کو جو دکھ دیئے ہیں نہیں تجھ سے کچھ گلہ
میری دعا یہی ہے کہ تو شادماں رہے

اپنی تو عمر روتے کٹی ہے پر اس سے کیا
جا، میری جان، تیرا خدا پاسباں رہے

احساسِ نامرادیٔ دل شعلہ سا اٹھا
ہم جاں بلب پڑے رہے آتش بجاں رہے

(کلام طاہر)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے-

خطبہ جمعہ

سارے انبیاء کے کشوف مل کر بھی آنحضرت ﷺ کے کشوف کے برابر نہیں ہوتے آپ کے بہت سے کشوف کا اردگرد کے ماحول پر بھی پرتو پڑا اور بہت سے لوگ ان کے گواہ بن گئے

احادیث نبویہ کے حوالہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بعض عظیم الشان کشوف کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 10 جنوری 2003ء بمطابق 10 صلح 1382 ھش بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے فرمایا کہ:

اس وقت جو سلسلہ جاری ہے وہ خدا تعالیٰ کی صفات حسنہ کے تعلق سے مضمون کو بیان کیا جارہا ہے۔اب بھی صفات حسنہ کے تعلق سے ہی میں اس مضمون کو آگے بڑھاؤں گا۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔(۔)(سورۃ الشوریٰ: آیت ۲۵)

اور کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام رساں بھیجے جو اُس کے اذن سے جو وہ چاہے وحی کرے۔یقیناً وہ بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے۔

یہ جو اللہ تعالیٰ وحی کے متعلق فرماتا ہے اس میں کشوف بھی داخل ہیں۔پردے کے پیچھے سے بھی اور ظاہر ہو کے بھی۔تو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو جو کشوف عطا فرمائے ہیں ان کا میں نے جائزہ لیا ہے امر واقعہ یہ ہے کہ سارے انبیاء کے کشوف مل کے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے کشوف کے برابر نہیں ہوتے۔کثرت سے آپ کو کشوف دکھائے گئے اور پھر خصوصیت یہ ہے کہ کشوف اس طرح کے دکھائے گئے ہیں کہ بہت سے دوسرے لوگوں نے بھی وہی کشوف دیکھے ہیں۔صرف رسول اللہ ﷺ اکیلے اس میں نہیں تھے۔ان کشوف کے پَرتو سے اردگرد کے ماحول میں بھی لوگوں نے کشوف دیکھے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اور اس کی آنکھ کو کشفی قوت عطا کی جاتی ہے جس سے وہ مخفی در مخفی خبروں کو دیکھ لیتا ہے اور بسا اوقات لکھی ہوئی تحریریں اس کی نظر کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور مُردوں سے زندوں کی طرح ملاقات کر لیتا ہے اور بسا اوقات ہزاروں کوس کی چیزیں اس کی نظر کے سامنے ایسی آجاتی ہیں گویا وہ پَیروں کے نیچے پڑی ہیں۔ایسا ہی اس کے کان کو بھی مُغیبات کے سننے کی قوت دی جاتی ہے اور اکثر اوقات وہ فرشتوں کی آواز کو سن لیتا ہے اور بیقراروں کے وقت ان کی آواز سے تسلی پاتا ہے...... اسی طرح اس کی ناک کو بھی غیبی خوشبو سونگھنے کی ایک قوت دی جاتی ہے اور بسا اوقات وہ بشارت کے امور کو سونگھ لیتا ہے اور مکروہات کی بدبو اس کو جاتی ہے۔علیٰ ہذا القیاس اس کے دل کو قوت اور فراست عطا کی جاتی ہے اور بہت سی باتیں اس کے دل میں پڑ جاتی ہیں اور وہ صحیح ہوتی ہیں''۔(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد۲۲ صفحہ۸۱)

اب میں آنحضرت ﷺ کے کشوف کا حال بیان کرتا ہوں۔

حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے ان معاملات کے بارہ میں جن کے بارہ میں سوال کرنے کی کوئی اور جرأت نہ کرتا تھا تو سوال کر لیا کرتے تھے۔ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔یا رسول اللہ! وہ کون سی چیز ہے جو آپ نے نبوت کے اوائل میں دیکھی تھی۔اس پر رسول اللہ ﷺ سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابو ہریرہؓ تم نے ایک بہت بڑا سوال کر دیا ہے۔پھر آپ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا میں دس سال اور کچھ ماہ کی عمر میں صحرا میں جارہا تھا۔دس سال کے تھے نبوت سے بہت پہلے، تو میں نے اپنے سر کے اوپر کی طرف سے ایک آواز سنی کہ ایک شخص دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ کیا یہ وہی ہے۔اس پر اس نے دوسرے کو جواب دیا: ہاں یہ وہی ہے۔پھر وہ ایسے چہروں کے ساتھ میرے سامنے آئے جو میں نے کبھی کسی مخلوق میں نہیں دیکھے اور ایسی اَرواح کے ساتھ وہ دونوں ظاہر ہوئے کہ میں نے مخلوق میں وہ نہیں دیکھیں۔ایسے کپڑوں میں ملبوس تھے کہ میں نے کبھی کسی کو ویسے کپڑوں میں ملبوس نہیں دیکھا۔وہ دونوں میرے پاس چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک نے مجھے میرے بازو سے جکڑ لیا جبکہ میں ان کے ہاتھوں کا لمس محسوس نہ کرتا تھا۔ان میں سے ایک نے اپنے دوسرے ساتھی سے کہا اسے لٹا دو۔پس ان دونوں نے مجھے زمین پر لٹا دیا۔ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا سینہ چاک کر دو۔چنانچہ ان میں سے ایک میرے سینے کی طرف جھکا اور اسے چاک کر دیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ نہ تو میرا خون نکلا اور نہ ہی مجھے درد محسوس ہوا۔چنانچہ ایک نے دوسرے کو کہا کہ اس کے سینہ سے کینہ اور حسد نکال دو۔چنانچہ اس نے لوتھڑے کی طرح کی ایک چیز نکالی اور اسے دور پھینک دیا۔پھر اس نے اس کو کہا کہ اس میں رأفت اور رحمت ڈال دو۔﴿وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ والا مضمون ہی ہے۔میں نے دیکھا کہ وہ بھی لوتھڑے کی طرح کی کوئی چیز تھی جو چاندی سے مشابہت رکھتی تھی۔پھر اس نے میرے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہلایا اور کہا اٹھو اور خیر و عافیت سے جاؤ۔چنانچہ میں اس کے کہنے پر اس حال میں اٹھا کہ میرے دل میں چھوٹوں کے لئے نرمی تھی اور بڑوں کے لئے رحمت تھی۔(مسند احمد بن حنبل)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرئیلؑ تشریف لائے آپ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔اس نے آپ کو پکڑا، آپ کو لٹایا اور آپ کے سینہ کو کھولا اور دل کو نکالا پھر دل کھولا اور اس سے ایک لوتھڑا نکالا (۔)۔پھر جبرئیل نے سونے کے طشت میں آبِ زم زم سے اسے دھویا پھر اُسے دوبارہ جوڑ دیا اور پھر اسے اس کی جگہ واپس رکھ دیا راوی بیان کرتے ہیں کہ بچے آپ کی والدہ یعنی رضاعی والدہ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے انہوں نے کہا کہ محمدؐ کو قتل کر دیا گیا ہے۔وہ آپ کی طرف آئے آپ کا رنگ اُڑا ہوا تھا۔(صحیح مسلم کتاب الایمان باب الاسراء......) اب اس کشف میں وہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی ساتھ شریک ہو گئے۔یہی میں کہنا چاہتا تھا کہ آنحضرت ﷺ کے کشوف میں ماحول پر

بھی پَرتو پڑا ہے اور بہت سے لوگ ان کشوف کے گواہ بن گئے جبکہ عام طور پر کشوف اکیلا ہی ایک انسان دیکھتا ہے۔

ابتدائے نبوت میں کشوف ورؤیا کا آغاز:۔ یونس بن یزید روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابن شہاب نے بتایا کہ انہیں عُروہ بن زبیرؓ نے بتایا کہ اُمّ المومنین عائشہؓ نے فرمایا کہ ابتداء میں رسول اللہ ﷺ کو رؤیا صادقہ (یعنی سچی خوابیں) آتی تھیں۔ آپ جب بھی کوئی رویا دیکھتے وہ صبح کے طلوع ہونے کی طرح پوری ہو جاتی تھی۔ پھر آپؐ کو خلوت میں رہنا محبوب ہو گیا۔ چنانچہ آپ غارِ حرا میں جانے لگے اور کئی کئی راتیں غارِ حرا میں خلوت گزینی میں گزارتے اور اس خلوت نشینی کے لئے کھانے پینے کا سامان ساتھ لے جاتے تھے۔ جب ساز و سامان ختم ہو جاتا تو حضرت خدیجہؓ کے پاس واپس آجاتے۔ چنانچہ وہ پھر آپ کی تیاری کروا دیتیں۔ یہاں تک کہ غارِ حرا میں آپ پر حق منکشف ہو گیا۔ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا ﴿اِقْرَأْ﴾ (یعنی پڑھو) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﴿مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ﴾ میں تو پڑھا لکھا نہیں ہوں۔ رسول اللہ ﷺ ہی فرماتے ہیں اس پر اس فرشتہ نے مجھے پکڑا اور مجھے بھینچا یہاں تک کہ مجھ میں مقابلہ کی طاقت نہ رہی۔ پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا ﴿اِقْـرَأْ﴾۔ میں نے پھر کہا مجھے تو پڑھنا نہیں آتا۔ اس پر اس نے مجھے پھر پکڑ لیا اور بھینچا اور اتنا بھینچا کہ مجھ میں مقابلہ کی طاقت نہ رہی۔ پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا اور کہا ﴿اِقْرَأْ﴾ پڑھو۔ میں نے کہا میں تو پڑھنا نہیں جانتا چنانچہ اس نے مجھے پھر پکڑ لیا اور بھینچا یہاں تک کہ مجھ میں مقابلہ کی طاقت نہ رہی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا ﴿اِقْرَأْ بِاسْمِ﴾ (۔) جبریل نے (۔) ﴿مالم یعلم﴾ تک کی آیات پڑھیں۔ چنانچہ اس وحی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ گھر کو لوٹے اور خوف سے آپ کانپ رہے تھے۔ جیسے سخت سردی کا بخار چڑھ رہا ہو۔ جا کے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میری تو حالت خراب ہو گئی ہے مجھے کپڑا اوڑھا دو، زَمِّلُوْنِی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جیسا آپ سوچ رہے ہیں ویسا نہیں ہے۔ مبارک ہو۔ پس اللہ کی قسم وہ آپ کو ہرگز رسوا نہ کرے گا۔ بخدا آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچی بات کی تصدیق کرتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور ایسی نیکیاں بجالاتے ہیں کہ جو معدوم ہو چکی ہیں اور آپ مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور آپ حوادث زمانہ کے شکار لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ پھر حضرت خدیجہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ساتھ لیا اور اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے آئیں جو زمانہ جاہلیت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جتنی توفیق دیتا تھا اس قدر وہ انجیل سے ترجمہ کر کے عربی میں لکھا کرتے تھے۔ بہت ضعیف تھے اور نابینا بھی ہو چکے تھے۔ حضرت خدیجہؓ نے کہا اے چچا زاد! اس بھتیجے کی بات سنو۔ ورقہ نے کہا: بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو؟ اس پر آنحضور ﷺ نے جو کچھ دیکھا تھا بیان کیا۔ اس پر ورقہ نے کہا کہ کاش میں اس وقت تک زندہ ہوتا جب تیری قوم تجھے نکال دے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ وہ کہتے ہیں کہ کاش مجھ میں طاقت ہوتی تو میں کمر باندھ کر تیری مدد کرتا مگر وہ پہلے ہی فوت ہو گئے۔

(بخاری کتاب التفسیر باب سورۃ العلق)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: پھر کچھ دیر تک سلسلہ وحی منقطع رہا۔ ایک روز جبکہ میں چلا جا رہا تھا میں نے آسمان سے ایک آواز سنی چنانچہ میں نے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف کیں تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو میرے پاس غارِ حرا میں آیا تھا زمین وآسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ چنانچہ میں اس سے ڈر گیا اور تیزی سے چلتے ہوئے اپنے گھر پہنچا۔ پھر میں نے اپنے گھر والوں سے کہا زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِی۔ یعنی مجھے ڈھانپ دو۔ مجھے ڈھانپ دو۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر سورۃ المدثر کی آیات ﴿یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ﴾ سے لے کر ﴿وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ﴾ تک نازل فرمائیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبیؐ من الاحزاب)

بشیر بن ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابومسعود کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریلؑ نازل ہوئے پھر انہوں نے میری امامت کی چنانچہ حضرت جبریلؑ نے حضرت رسول اللہ کی امامت کی۔ تو میں نے ان کی امامت میں نماز ادا کی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی یہاں تک کہ انگلیوں پر گن کے بتایا کہ پانچ نمازیں ہماری پوری ہو گئیں۔

(بخاری کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت اُجلے اور سفید تھے اور بال سخت سیاہ۔ سفر کا کوئی نشان اس پر نظر نہیں آتا تھا لیکن ہم میں سے کوئی اُسے پہچانتا نہ تھا۔ وہ شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اپنے زانو آنحضور ﷺ کے زانو سے ملائے اور اپنے ہاتھ رانوں پر رکھ لئے اور پوچھنے لگا: اے محمدؐ! مجھے اسلام کے متعلق کچھ بتائیے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور محمدؐ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور یہ کہ تو نماز پڑھے، زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھے اور تجھے سفر کی طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے۔ اس پر اُس شخص نے کہا: آپؐ بالکل ٹھیک کہتے ہیں۔ ہمیں تعجب ہوا کہ وہ خود ہی پوچھتا ہے اور پھر خود ہی ساتھ تصدیق بھی کر رہا ہے۔ اس کے بعد اس نے کہا: ایمان کسے کہتے ہیں؟۔ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ کو ایک مانے، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں، یوم آخرت پر اور قدرِ خیر و شر پر یقین رکھے۔ اس پر اُس نے پھر کہا: آپؐ ٹھیک کہتے ہیں۔ پھر اُس نے کہا: مجھے احسان کے متعلق کچھ بتائیے؟ اس پر آپؐ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا خدا تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہیں تو کم سے کم یہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ رہا ہے۔ پھر اس نے کہا: مجھے قیامت کی گھڑی کے متعلق کچھ بتائیے۔ آپ نے فرمایا: جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس پر اُس نے کہا: پھر مجھے اس کی کچھ علامات بتا دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا: آثارِ قیامت میں سے ایک یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور ننگے پاؤں والے، ننگے جسم والے بھوک کے مارے بکریاں چرانے والے لوگوں کو تو بڑی بڑی اونچی عمارتیں بناتے دیکھے گا۔ اس سوال و جواب کے بعد وہ شخص چلا گیا۔ کچھ دیر میں اسی تعجب میں رہا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! تمہیں معلوم ہے کہ یہ پوچھنے والا کون تھا۔ میں نے کہا: اللہ اور اُس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: یہ جبرائیل تھا جو تم کو تمہارا دین سکھانے آیا تھا۔ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔ کتاب الایمان)

دوسری روایت میں آتا ہے کہ بعد میں حضرت عمرؓ اور بعض دوسرے لوگ پیچھے گئے کہ دیکھیں کہ یہ کون ہے کہاں سے آیا تھا، اس کا دور تک کہیں کوئی نشان نہیں ملا۔ تو جبرئیل اس شکل کے تو تھے نہیں۔ جبرئیل تو افق سے افق تک پھیلی ہوئی شکل میں بھی آنحضرت ﷺ کو نظر آئے ہیں۔ پس کشف میں اصل جو صورت ہے وہ نظر نہیں آیا کرتی اس کا ایک منظر نظر آتا ہے۔ اور ضروری نہیں ہے کہ کشف میں اصل صورت نظر آئے مگر بعض کشوف میں اصلی صورت بھی نظر آجایا کرتی ہے۔

حضرت جبرئیل کے متعلق شیخ عبدالحق صاحب محدث فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام بذاتِ خود نازل نہیں ہوتا بلکہ ایک تمثیلی وجود انبیاء علیہم السلام کو دکھائی دیتا ہے اور جبرائیل اپنے مقام آسمان میں ثابت و برقرار ہوتا ہے۔ یہ وہی عقیدہ جس کا اس عاجز (حضرت مسیح موعود) کو بھی یقین ہے۔

(ماخوذ از آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۱۲۶)

مدینہ کے بارہ میں آنحضرت ﷺ نے ایک کشفی نظارہ دیکھا کہ ایک سیاہ رنگ کی عورت جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے مدینہ سے نکلی ہے اور مُهَيْعَه یعنی جُحْفَه میں جا کر ٹھہری ہے۔ تو میں نے اس کی یہ تاویل کی کہ مدینہ کی بیماری جُحْفَه منتقل ہو جائے گی۔

(بخاری کتاب التعبیر، باب اذا رأی أنه اخرج الشیٔ من کورۃ، فاسکنه موضعا اخر)

پس مدینہ میں جو Plague پھیلا ہوا تھا واقعۃً وہ کچھ دن کے اندر اندر جُحْفَہ منتقل

ہو گیا۔

غزوہ بدر کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا کشف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے روایت ہے کہ ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر میں تھے کہ اُنہوں نے ہمیں بدر والوں کی باتیں بتانا شروع کیں اور آپ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اگلے روز ہونے والی جنگ میں کفارِ مکہ کے مر کر گرنے والوں کی جگہوں کی نشان دہی کی تھی۔ اور فرمایا یہاں فلاں شخص گر کر مرے گا اور یہاں فلاں شخص گر کر مرے گا۔ پس جنگ بدر میں ایسا ہی ہوا۔ جس جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے جو پیشگوئی کی تھی بعینہٖ اسی طرح وہ اس مقام پر گر کر مرا۔

(مسلم کتاب الرؤیاء باب رؤیا النبی ﷺ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر والے دن فرمایا کہ جبرئیل اپنے گھوڑے کے سر کو پکڑے ہوئے ہے اور انہوں نے آلاتِ حرب سجائے ہوئے ہیں۔

(بخاری کتاب المغازی۔ باب شھود الملائکۃ بدراً)

تو جبرئیل اس بہادر جوان کی شکل میں بھی نظر آئے جو گھوڑے پر سوار تھے اور آلات حرب سجائے ہوئے تھے پس وہ دشمن پر حملہ آور ہو رہے تھے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جنگ اُحد کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ آپ کے ساتھ دو اور شخص جن کے کپڑے سفید تھے آپ کی طرف سے بڑی شدت کے ساتھ لڑائی کر رہے تھے اور ان دو افراد کو میں نے نہ پہلے کبھی دیکھا تھا اور نہ کبھی بعد میں دیکھا۔

(بخاری کتاب المغازی باب اذھمت طائفتان منکم......)

غزوہ خندق کے موقعہ پر کشفی نظارے: حضرت ابوسکینہ جو ایک آزاد کردہ غلام تھے آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریمؐ نے خندق کھودنے کا ارشاد فرمایا تو ایک چٹان ان کے آڑے آ گئی۔ تب رسول اللہ ﷺ اٹھے، کدال ہاتھ میں لی، اپنی چادر خندق کے ایک طرف رکھی اور فرمایا: (۔) کہ اللہ تعالیٰ کا کلام صدق اور عدل کے ساتھ پورا ہو گیا اس کے کلام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور وہ بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے پھر کدال اٹھایا اور دوبارہ پھر پتھر کو مارا اور پتھر سے پھر ایک شعلہ نکلا تو آپؐ نے پھر یہی آیت پڑھی (۔)...... (حضور نے فرمایا) خطبہ چونکہ لمبا ہے اس لئے میں ذرا مختصر کر رہا ہوں اس کو۔ مضمون یہی ہے (۔) اس پر پتھر کا بقیہ تیسرا حصہ بھی ٹوٹ گیا جب آپ خندق سے باہر تشریف لائے اپنی چادر اٹھائی اور بیٹھ گئے۔ حضرت سلمانؓ نے پوچھا یا رسول اللہ آپ ﷺ ضرب لگاتے تھے تو میں اس کے ساتھ ایک چنگاری دیکھتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان کیا تو نے بھی وہ چنگاری دیکھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اے خدا کے رسول جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہاں میں نے وہ چنگاری دیکھی تھی۔

آپؐ نے فرمایا: جب میں نے پہلی دفعہ ضرب لگائی تو میرے لئے کسریٰ کے شہر اور اس کے اردگرد کے علاقے اور دیگر کئی شہر نمودار ہوئے یہانتک کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اس پر آپؐ کے پاس موجود صحابہؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! اب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان علاقوں کو ہمارے لئے فتح کر دے اور ان کے گھر ہمیں مالِ غنیمت کے طور پر عطا فرما دے اور ان کے ملکوں اور شان و شوکت کو ہمارے ہاتھوں سے برباد کر دے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس کے لئے دعا کی۔ پھر آپؐ نے فرمایا: پھر میں نے دوسری ضرب لگائی میرے لئے قیصر کے شہر اور اس کے اردگرد کے علاقے نمودار ہوئے یہاں تک کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اس پر آپ کے پاس موجود صحابہ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول اب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان علاقوں کو ہمارے لئے فتح کر دے اور ان کے گھر ہمیں مال غنیمت کے طور پر عطا کر دے اور ان کی شان و شوکت کو خاک میں ملا دے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے دعا کی پھر آپؐ نے فرمایا میں نے تیسری ضرب لگائی تو میرے لئے حبشہ کے شہر اور ان کے اردگرد کے علاقے نمودار ہوئے یہاں تک کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک اہل حبشہ تم سے تعرض نہ کریں تم بھی ان سے تعرض نہ کرو۔ (یعنی اہل حبشہ کے لئے یہ دعا نہیں کی کہ وہ برباد ہو جائیں)۔ اور جب تک تُرک تم سے (جنگ کرنے سے) باز رہیں تم بھی ان سے باز رہو۔

(سنن نسائی، کتاب الجھاد)

حضرت امّ المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا روایت کرتی ہیں کہ جنگ خندق کے دن سعدؓ زخمی ہو گئے تھے جنہیں قریش کے ایک شخص حبان بن عرقہ نے پنڈلی کی رگ میں تیر مارا تھا۔ چنانچہ نبی ﷺ نے ان کا خیمہ مسجد میں لگوا دیا تھا تا کہ قریب سے ہی ان کی عیادت کر سکیں۔ پھر جب غزوۂ خندق سے واپس لوٹے تو آپؐ نے اپنے ہتھیار اُتار دیئے اور غسل فرمایا تو اس وقت جبریلؑ آپؐ کے پاس آئے۔ اور کہا: آپؐ نے ہتھیار اُتار دیئے ہیں؟ اللہ کی قسم! میں ابھی ان کو نہیں اُتاروں گا۔ اُن کی طرف حملہ کے لئے نکلو۔ اس پر نبی ﷺ نے دریافت کیا کہ کن کی طرف؟ اس پر جبریلؑ نے کہا بنو قریظہ کی طرف۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بنو قریظہ پر چڑھائی کی تو آنحضرتؐ کے سامنے انہوں نے شکست کھائی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرجع النبیؐ من الاحزاب ومحاصرۃ ایاھم)

(۔) نمازوں کی فرضیت کا واقعہ اسی معراج سے تعلق رکھتا ہے۔ جب آپؐ حضرت موسیٰؑ کے پاس سے گزرے اور خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے لئے اُوپر چلے گئے تو اس وقت واپسی پر انہوں نے بتایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے پچاس نمازیں فرض کی ہیں حضرت موسیٰ نے کہا کہ خدا کے بندے اتنی نمازیں تیری اُمت پر بوجھ ہوں گی واپس جاؤ اور بخشواؤ۔ واپس گئے پھر پچاس کی بجائے چالیس ہو گئیں پھر دوبارہ یہی واقعہ ہوا، پھر واپس گئے پھر چالیس کی بجائے تیس ہو گئیں، یہانتک کہ پانچ ہو گئیں اور اس پہ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ یہ پانچ نمازیں بھی تمہاری پچاس کے برابر ہیں۔

(تفصیلی روایت۔ صحیح بخاری ۔ کتاب الصلوۃ میں درج ھے)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا:۔ جب مجھے معراج ہوا تو میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرا جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون ہیں؟۔ تو انہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کا گوشت نوچ نوچ کر کھایا کرتے تھے اور ان کی عزت و آبرو سے کھیلتے تھے (یعنی ان کی غیبت کرتے اور ان کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے)

(ابو داؤد ۔ کتاب الادب)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسراء کے دوران میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ ان کا حلیہ کیا تھا۔ بال لمبے اور بکھرے ہوئے تھے۔ میں نے ان کی شکل کا جائزہ لیا جیسے شنوءہ قبیلہ کا کوئی فرد ہو۔ اسی طرح میری ملاقات حضرت عیسیٰ سے بھی ہوئی۔ میں نے ان کی شکل کا جائزہ لیا درمیانہ قد، سرخی مائل رنگ۔ یوں لگتا تھا جیسے ابھی ابھی حمام سے نکلے ہوں۔ میں نے حضرت ابراہیمؑ کو بھی دیکھا میری شکل ان کی اولاد میں سے ان سے بے حد ملتی تھی۔ پھر فرمایا کہ میرے سامنے دو برتن لائے گئے۔ ایک میں دودھ تھا اور ایک میں شراب۔ مجھ سے کہا گیا کہ جو پسند ہے وہ لے لو۔ میں نے شراب کو ردّ کر دیا اور دودھ کو اختیار کر لیا۔ اس پر حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ آپؐ نے بالکل درست کیا ہے۔ اگر شراب کو قبول کرتے تو آپ کی امت بہک جاتی۔ (ترمذی کتاب التفسیر تفسیر سورۃ بنی اسرائیل) دودھ تو روحانی غذا ہے ہر پہلو سے یہ روحانی غذا ہے، اور جسمانی غذا بھی ہے۔ تو آنحضور ﷺ نے اپنی فراست سے دودھ کو پسند کر لیا اور اس کو چھوڑ دیا۔ جبرئیل نے کہا شراب کو پسند کرتے تو امت گمراہ ہو جاتی۔

اب ایک کشفی نظارے میں آپ کو بیت المقدس بھی دکھایا گیا ہے۔ ابوسلمہ سے روایت

ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سنا کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جب قریش مکہ نے (میرے سفر اسراء پر) مجھے جھٹلا دیا تو میں مقام حجر میں کھڑا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اس کی نشانیاں ان کو بتانے لگا، اس حال میں کہ میں اس کو دیکھ رہا تھا۔

(بخاری کتاب التفسیر تفسیر سورۃ الاسراء باب قولہ سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام)

حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ کے اپنے عزیزوں کے نام مکہ بھیجے ہوئے خط کو کشفاً دیکھنا:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے، زبیر اور مقداد کو بھیجا اور فرمایا شفتالو کے باغ میں جاؤ وہاں ایک عورت شتر سوار ہے اس کے پاس ایک خط ہے وہ اس سے لے کر آؤ۔ ہم گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے۔ (۔) گھوڑے دوڑاتے ہوئے چلے گئے وہ عورت مل گئی۔ ہم نے اس سے کہا خط نکالو۔ وہ بولی میرے پاس تو کوئی خط نہیں۔ ہم نے کہا تمہیں خط نکالنا پڑے گا یا کپڑے اُتارنے پڑیں گے۔ پھر میں نے وہ خط اس کے بالوں کے جوڑے سے نکالا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ اس میں لکھا تھا کہ حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مکہ کے بعض مشرکین کے نام اس میں اس نے رسول اللہ ﷺ کی بعض باتوں کا ذکر کیا تھا۔ (ایک روایت میں ہے کہ حاطب نے اس میں رسول اللہ ﷺ کی تیاری اور فوج کی مکہ کو روانگی سے کافروں کو مطلع کیا تھا۔)

(مسلم کتاب الفضائل باب من فضائل حاطب ابن ابی بلتعۃ و اھل بدر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے غزوۂ موتہ پر لشکر کو بھجوایا اور ہدایت فرمائی کہ اس کے امیر زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں گے۔ اگر وہ شہید ہو جائیں تو جعفرؓ ہوں گے اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو عبداللہؓ بن رواحہ امیر ہوں گے۔

اس ضمن میں حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ قبل اس کے کہ اس لشکر کی کوئی خبر مسلمانوں کو پہنچتی، رسول اللہ ﷺ نے ان تینوں امرائے لشکر کی شہادت کی اطلاع بھی لوگوں کو دے دی تھی۔ آپؐ نے فرمایا: زیدؓ نے جھنڈا پکڑا ہوا تھا مگر شہید ہو گئے۔ اسی ترتیب سے وہ شہید ہوئے۔ پھر جعفرؓ نے جھنڈا اتھام لیا مگر وہ بھی شہید ہو گئے۔ اس کے بعد ابنِ رواحہؓ نے جھنڈا تھاما مگر وہ بھی شہید ہو گئے۔ ابن رواحہ کے متعلق ایک روایت میں آتا ہے کہ جب ان کے ہاتھ کاٹے گئے، ٹنڈے ہاتھوں سے اس جھنڈے کو تھام لیا۔ لڑتے رہے یہانتک کہ آپ کی جان قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ (اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کی آواز بھرا گئی اور آنکھیں اشکبار ہو گئیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا) مجھے رونا آیا ہے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی جب یہ واقعہ سنا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ پھر فرمایا یہاں تک کہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار نے جھنڈا اتھام لیا اور اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کے خلاف فتح دی۔

(بخاری۔ کتاب المناقب)

یہ اللہ کی تلوار حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے سامنے جنت میں داخل ہونے والے تین افراد اور دوزخ میں داخل ہونے والے تین افراد پیش کئے گئے۔

جنت میں داخل ہونے والے پہلے تین افراد: (۱) شہید، (۲) ایسا غلام جو اپنے رب کی عبادت عمدہ طور پر ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا بھی خیر خواہ ہو۔ اور تیسرا شخص وہ ہے جو عفّت اختیار کرتا ہے اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے گریز کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر نصیحت یاد رکھنی چاہئے کہ غربت میں بھی سوال کرنے کی عادت نہیں کرنی چاہئے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ سوالی کو کچھ نہ دو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْھَرْ﴾ اگر کوئی سوال کرتا ہے تمہارا فرض یہی ہے کہ اس کو دے دو۔ لیکن سوالی کو منع فرمایا ہے کہ وہ سوال نہ کرے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ اس کے بعد دوزخ میں جانے والوں میں سے فرمایا پہلا وہ شخص، وہ امیر جو مسلّط کیا گیا ہو یعنی لوگوں کے منشاء کے مطابق نہ ہو بلکہ جبری حاکم ہو۔ ایسا صاحبِ مال جو امیر ہونے کے باوجود غریبوں پر خرچ نہ کرے اور ایسا فقیر کہ پلّے کچھ نہ ہو اور تکبّر ہو محض اکڑتا پھرے۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۵۲۴ مطبوعہ بیروت)

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تیزی سے اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ چنانچہ میں نے دیکھا آپؐ بُراق پر ایک اور شخص کے ہمراہ سوار تھے۔ یہ کشف حضرت عائشہ کا کشف ہے جو رسول اللہ ﷺ کے متعلق انہوں نے دیکھا۔ اس شخص نے سفید پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ اس پگڑی کا ایک پلّو اس کے دونوں کندھوں کے درمیان لٹک رہا تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ بُراق کی جادوں پر یعنی اس کی باگوں پر رکھے ہوئے تھے۔ چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آپ کا اُٹھنا دکھایا گیا ہے، یہ کون تھا؟ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اُسے دیکھا ہے؟ اس پر میں نے کہا۔ جی حضور۔ آنحضورؐ نے فرمایا تو تم نے کس کو دیکھا ہے؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے دحیہ کلبی کو دیکھا ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا وہ دحیہ کلبی نہیں بلکہ جبریل علیہ السلام کو دیکھا ہے۔

(الطبقات الکبری لابن سعد زیر لفظ دحیہ بن خلیفہ)

ایک روایت کے مطابق جبرائیل دحیہ کلبی کی شکل میں بھی آتے رہے ہیں۔ تو دحیہ کلبی ایک شخص تھا اس کی جیسی بھی شکل تھی، اس شکل میں بھی جبریٔل نازل ہوتے رہے ہیں۔

آخری روایت یہ ہے۔ حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا: ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے لوگوں کے سامنے مسیحِ دجّال کا ذکر کیا اور فرمایا:

اللہ تعالیٰ یک چشم نہیں لیکن مسیحِ دجّال کانا ہوگا۔ مسیح دجّال کی دائیں آنکھ کانی ہوگی اور یوں اُبھری ہوئی ہوگی جیسے انگوروں کا دانا ہوتا ہے۔ ایک رات میں نے دیکھا کہ میں کعبہ کے پاس ہوں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گندمی رنگ کا خوبصورت آدمی ہے، زُلفیں کندھوں تک پہنچ رہی ہیں، بال سیدھے شفاف ہیں جن سے پانی کے قطرے ٹپکتے نظر آتے ہیں، وہ اپنے ہاتھ دو آدمیوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہے، بیت اللہ کا طواف کر رہا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ مسیح ابن مریم ہے۔ میں نے ان کے پیچھے ایک اور آدمی دیکھا۔ گھنگھریالے بالوں والا سخت جلد، دائیں آنکھ کانی، ابن قَطن سے جلد ملتی جلتی ہے۔ ایک آدمی کے دونوں کندھوں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے کعبہ کے گرد گھوم رہا ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ مسیح الدجال ہے۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب واذکر فی الکتاب مریم اذانتبذت من اھلھا)

دجال کے کانے ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کی جو دین کی آنکھ ہے وہ کچھ نہیں دیکھ سکے گی لیکن دنیا کی آنکھ اس کی بہت تیز ہوگی۔ یہانتک کہ زیرِ زمین چیزوں کو بھی دیکھ لے گی۔ چنانچہ اب جتنی بھی ایجادات ہیں اور ﴿وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ﴾ کے متعلق جو آیت میں بیان فرمایا گیا ہے۔ یعنی زمین کے اندر جو چیزیں ہیں وہ اگل دی جائیں گی۔ پس دجال ان کو دیکھ لے گا جو زمین کے نیچے دفن ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 2003ء)

جماعت احمدیہ زبان پاک کرنے کی مہم چلائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 4-فروری 2000ء میں ارشاد فرمایا کہ:

''اللہ تعالیٰ کی تعلیم ہے کہ جھوٹے بتوں کو بھی گالیاں نہ دو حالانکہ ان کا کوئی وجود نہیں مگر نادان اور ان کے پوجنے والے غصہ میں آ کر پھر خدا کو گالیاں دیں گے جس کی تمہیں گہری تکلیف پہنچے گی تو اپنے ماں باپ کو گالی دینے سے مراد یہی ہے کہ کسی دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا۔

ہمارا معاشرہ خصوصاً پنجاب میں تو ایسا گند ہے کہ ہر وقت گالیاں دیتے ہیں چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں اپنے ماں باپ کو بھی گالیاں دیتے پھرتے ہیں — اور ان کو پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں نہایت غلیظ زبان استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہل چلانے والے زمیندار بیل کے ماں باپ کو بھی گالیاں دے رہے ہوتے ہیں تو اس گندے معاشرے سے ہمیں بہرحال باہر نکلنا ہے جماعت احمدیہ ہے جو زبانوں کو پاک کرنے کی ایک تحریک چلائے اور گلی گلی سے سلام کی آوازیں تو اٹھیں مگر گالیاں اور بددعائیں نہ اٹھیں۔''

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ 2 مئی 2000ء ص 3)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

واقفین نو کیلئے اعلان

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے واقفین نو طلباء جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔ درخواست میں نام' ولدیت' تاریخ پیدائش' مکمل پتہ اور حوالہ وقف نو درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر/گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کے انٹرویو کیلئے معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبی ﷺ' سیرت حضرت مسیح موعودؑ' مختصر تاریخ احمدیت' کامیابی کی راہیں' دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ سعیدہ فرخندہ بشیر صاحبہ)

مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مقیم اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ سعیدہ فرخندہ بشیر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 11/3 دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے ان کے نام 142 مربع فٹ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ میں ان کی واحد اولاد ہوں۔ لہٰذا ان کا یہ رقبہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

حکیم فرید احمد صاحب کارکن الفضل ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے خالو مکرم چوہدری نعمت علی صاحب نائب الابواب ربوہ کے بائیں گھٹنے میں گرنے کے باعث چوٹ آئی ہے۔ جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں' غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 87 مستحق خاندان اس منصوبہ کی برکات سے فیض یاب ہو رہے ہیں اس کالونی میں ابھی آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع منڈی بہاؤالدین اور ضلع گجرات کیلئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کیلئے نئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایات کی وصولی۔

امراء' صدران' مربیان سلسلہ' معلمین و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جنگ مخالف مظاہرے دنیا بھر میں جنگ مخالف مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف ممالک میں 30 لاکھ افراد نے امریکی صدر بش اور برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کے خلاف احتجاج کیا۔ سپین 10 لاکھ' لندن ساڑھے سات لاکھ امریکہ وکینیڈا 2-لاکھ اور سان فرانسسکو میں ایک لاکھ افراد نے عراق پر امریکی حملے کے خلاف مظاہرے کئے اور اتحادی حکمرانوں پر عالمی عدالت انصاف میں جنگی جرائم کا مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ بنگلہ دیش' انڈونیشیا' ملائیشیا' جنوبی کوریا' یمن' افغانستان' اٹلی' یونان' بھارت' آسٹریلیا' جرمنی' بیونس آئرس' بیلجیئم' قاہرہ اور دیگر ممالک میں بھی ہزاروں افراد نے ریلیاں نکالیں۔ متعدد شہروں میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ بارسلونہ (سپین) میں لاکھوں افراد نے مظاہرہ کیا اور وزیراعظم سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔ امریکہ میں وائٹ ہاؤس اور جنگی یادگاروں کے سامنے ہزاروں سابق فوجیوں نے مظاہرہ کیا۔ اور ایک امریکی ٹی وی کا گھیراؤ کیا گیا۔

قیدیوں پر جنیوا کنونشن کا اطلاق امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ عراقی جنگی قیدیوں پر جنیوا کنونشن کا اطلاق نہیں ہوگا۔ امریکی صدر بش نے وار ایکٹ کے تحت تمام جنگی اختیارات استعمال کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اور کہا ہے کہ عراق پر حملے تیز کر دیئے جائیں گے۔

صدام حسین شدید زخمی اخبار سنڈے ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہے کہ صدام حسین بمباری میں شدید زخمی ہوگئے ہیں اور جسم میں زہر پھیل گیا ہے۔ انہیں تبدیلی خون کی ضرورت ہوگی۔

اسلحہ انسپکٹر واپس کیوں بلائے عراقی نائب صدر طٰہٰ یٰسین نے عراقی ٹیلی ویژن پر ایک پریس کانفرنس میں کوفی عنان پر الزام لگایا کہ وہ امریکی ملازم ہیں۔ انہوں نے اسلحہ انسپکٹروں کو کیوں واپس بلایا۔ سلامتی کونسل کی اکثریت جنگ کے خلاف ہے۔ اب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کیوں حکم نہیں دیتے کہ جنگ بند کی جائے۔ وہ سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کا اجلاس بلا کر امریکہ اور برطانیہ کی مذمت کریں۔

صدام زندہ ہیں عراق نے کہا ہے کہ صدر صدام حسین زندہ ہیں اور ان کا حکومت پر مکمل کنٹرول ہے۔ عراقی ٹیلی ویژن پر صدر صدام حسین کو یونیفارم میں ملبوس اپنی کابینہ کے ارکان اور اعلیٰ مشیروں کے ساتھ ملاقات کرتے ہوئے دکھایا گیا۔ ایک روز قبل غیر ملکی چینلز نے صدام حسین کے شدید زخمی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔

عراقی سفارتکاروں کو نکالنے سے انکار مصر' لبنان اور ایران نے عراقی سفارتکاروں کو نکالنے سے انکار کر دیا ہے۔ اثاثے بھی منجمد نہیں کریں گے۔ تینوں ملکوں نے امریکی تجاویز مسترد کر دی ہیں جبکہ اردن اور اٹلی نے عراقی سفارتکاروں کو نکال دیا ہے۔

5 لاکھ عراقی نقل مکانی کر گئے اقوام متحدہ کے ایک امدادی ادارے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی حملے کے خوف سے عراق کے شمالی علاقوں سے 5 لاکھ عراقی نقل مکانی کر گئے۔ خراب موسمی حالات امدادی کاموں میں رکاوٹ پیدا کر رہے ہیں۔

فضائی حدود کی خلاف ورزی امریکہ کی جانب سے مسلسل فضائی حدود کی خلاف ورزیوں کے بعد روس نے اپنے لڑاکا طیاروں کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ روسی وزارت دفاع کے ترجمان کے مطابق جارجیا کے سرحدی علاقے سے امریکی جاسوس طیارے نے تیسری مرتبہ روسی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی اور تقریباً 30 کلومیٹر اندر گھس آیا روس نے امریکہ کی جانب سے فضائی حدود کی بار بار خلاف ورزی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

غزہ شہر پر گولہ باری اسرائیلی فوج نے غزہ میں شہری آبادی پر گولہ باری کر کے ایک فیکٹری کو تباہ کر دیا

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز

الحمید جیولرز دکان 1 - مبارک مارکیٹ

ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117 - ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

عراق پر حملے کی خبریں

امریکی اور برطانوی فوجوں کو عراق میں مختلف محاذوں پر شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ عراقی فوجوں کی طرف سے شدید مزاحمت کے بعد اتحادی فوجوں کو ام قصر، نجف اشرف اور نصیریہ کے شہروں سے پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ جنگ میں اتحادی فوجیوں کو جانی نقصان بھی اٹھانا پڑا۔ ادھر اتحادی طیاروں نے بغداد، موصل اور بصرہ سمیت کئی شہروں پر بمباری جاری رکھی اور شہروں پر میزائلوں سے حملے بھی جاری رکھے۔ عراقی فوجوں نے بغداد میں بمباری کرنے والا امریکی طیارہ مار گرایا اور 21 کروز میزائل فضا میں ہی تباہ کر دیئے۔ اتحادی طیاروں نے بمباری میں بغداد میں بجلی اور پانی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ عراق نے 35 امریکی فوجیوں کو قیدی بنا لیا جبکہ امریکہ نے اپنے 10 فوجیوں کے لاپتہ ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی نے مرنے والے درجنوں امریکی فوجیوں کی نعشیں بھی دکھادی ہیں۔ امریکی فوج نجف کے صحرا میں شدید عراقی مزاحمت کے بعد پسپا ہو گئی ہے۔

امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے امریکی قیدی فوجیوں کی ویڈیو فلم دکھانے پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور یاد دلایا کہ قیدیوں کی فلم دکھانا جنیوا کنونشن کے تحت ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

برطانوی فضائیہ کا ایک طیارہ آپریشن کے بعد خلیج میں لاپتہ ہو گیا تھا اس کے بارے میں امریکی فوجی حکام نے تصدیق کر دی ہے کہ یہ طیارہ امریکہ کا پیٹریاٹ میزائل لگنے سے تباہ ہو گیا ہے۔ اس کا عملہ لاپتہ ہے۔ عراق کے وزیر خارجہ ناجی صابری نے دعویٰ کیا تھا کہ عراقی فوجیوں نے یہ اتحادی طیارہ مار گرایا۔ امریکی افواج کا خیال تھا کہ ام قصر کی فوجی کارروائی محض چند گھنٹوں کی بات ہوگی مگر اب یہ کارروائی دو دن طویل ہوگئی ہے اور اس پر بھی عراقی فوجیں علاقہ کے آس پاس موجود ہیں تاہم نئی بندرگاہ کا علاقہ اب امریکی افواج کے قبضہ میں ہے۔ امریکی افواج نے بندرگاہ کے کمپلیکس میں پچاس سے زائد عمارتوں اور ان میں موجود دفاتر اور قریب کھڑے ریل کے ڈبوں اور کئی کنٹینرز کی مکمل تلاشی لی۔ برطانوی فوجیوں نے عراقی جزیرہ نما میں ہتھیار ڈالنے والے عراقی فوجیوں کے سر ڈھانپ دیئے۔ ٹائمز سمیت متعدد برطانوی اخبارات نے اس علاقے کی تصاویر شائع کیں جن میں 2 عراقی فوجیوں کی نعشیں دکھائی گئیں جن کے سر غائب تھے۔

عراقی ٹیلی ویژن نے صدر صدام حسین کو اپنے جنگی مشیروں سے تین مرتبہ اجلاس کرتے ہوئے دکھایا۔ اس سے پہلے بعض خبر رساں اداروں کی طرف سے صدر صدام کی ہلاکت کی خبریں نشر کی گئیں تھیں۔

ملکی خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

منگل	25 مارچ	زوال آفتاب	12-15
منگل	25 مارچ	غروب آفتاب	6-25
بدھ	26 مارچ	طلوع فجر	4-41
بدھ	26 مارچ	طلوع آفتاب	6-03

یوم پاکستان سادگی سے منایا گیا ملک بھر میں

یوم پاکستان سادگی کے ساتھ منایا گیا عراق پر امریکی حملے کے باعث سرکاری سطح پر منعقد کی جانے والی بڑی تقریبات منسوخ کر دی گئی تھیں۔ البتہ مختلف تنظیموں اور اداروں نے سادگی سے اس قومی دن کے حوالے سے پروگرام کئے۔

جہاد فرض ہو چکا ہے مجلس عمل کے زیر اہتمام

ملین مارچ میں لاہور کے شہریوں نے عراق میں امریکی جارحیت کی شدید مذمت کی اور عراقی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ ناصر باغ سے لے کر اسمبلی ہال چوک تک شاہراہ قائداعظم پر ہونے والے اس مارچ میں مرد و خواتین اور بچوں نے حصہ لیا۔ جنہوں نے احتجاجی بینرز اور کتبے اٹھا رکھے تھے۔ اس موقع پر امریکی جارحیت کے خلاف نعرے بازی بھی کی گئی۔ اس اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس عمل کے قائدین اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے امریکہ اور صدر بش کے جارحانہ طرز عمل کی مذمت کرتے ہوئے عراق عوام سے یکجہتی کا اظہار کیا اور اعلان کیا کہ امت مسلمہ پر جہاد فرض ہو چکا ہے۔

پنجاب کے محکموں میں تبادلوں پر پابندی

حکومت پنجاب نے صوبے بھر میں تمام سرکاری محکموں کے ملازمین کے تبادلوں پر 30 جون تک مکمل پابندی لگانے کا اعلان کیا ہے۔ پابندی کا یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ اس امر کا فیصلہ لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی صدارت میں منعقد ہونے والے صوبائی کابینہ کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ انہوں نے خطاب میں کہا کہ سرکاری اراضی کے غلط استعمال اور ناجائز قبضوں کی حوصلہ شکنی کیلئے فول پروف انتظامات کئے جائیں گے۔ کاشتکاروں میں تقسیم اراضی کی بہتر منصوبہ بندی کی جائے گی۔ ہیلتھ انشورنس سکیم اسی سال سیالکوٹ سے شروع ہوگی۔ ایمرجنسی میں تمام مریضوں کو 24 گھنٹے تک مفت علاج فراہم کیا جائے گا۔ اس موقع پر نئی بھرتیوں کیلئے وزیر قانون، تعلیم، صحت اور صوبائی انتظامیہ کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹی قائم کی گئی جس کو دس روز میں رپورٹ دینے کا کہا گیا۔

کرکٹ ورلڈ کپ 2003ء

میں آسٹریلیا کی فتح

آسٹریلیا نے بھارت کو 125 رنز سے ہرا کر ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ تیسری بار جیت لیا۔ فائنل میچ میں دفاعی چیمپئن آسٹریلیا نے بھارت کو جیتنے کیلئے 360 رنز کا ٹارگٹ دیا جس کے جواب میں بھارتی ٹیم نے 39.2 اوورز میں 234 رنز بنائے۔ اس طرح آسٹریلیا نے بھارتی ٹیم کا 20 سال بعد دوبارہ عالمی چیمپئن بننے کا خواب چکنا چور کر دیا۔ اور اپنے اعزاز کا کامیابی کے ساتھ دفاع کیا۔ ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں کھیلے گئے اس صدی کے پہلے اور مجموعی طور پر آٹھویں عالمی کپ ٹورنامنٹ میں بھارت نے ٹاس جیت کر آسٹریلیا کو کھلانے کا فیصلہ کیا جس پر آسٹریلوی کھلاڑیوں نے بھارت کے کپتان گنگولی کے اس فیصلے کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور گراؤنڈ کے چاروں طرف خوبصورت اور زوردار شاٹس کھیلتے ہوئے 50 اوورز میں 2 کھلاڑیوں کے نقصان پر 359 رنز بنائے۔ جو کہ عالمی کپ کے فائنل میچوں کا سب سے زیادہ سکور ہے فائنل میچ کے بعد ایک تقریب میں ICC کے عہدیداروں نے میڈلز اور فاتح ٹیم کے کپتان کو کپ دیا۔ مین آف دی میچ رکی پونٹنگ اور مین آف دی ٹورنامنٹ سا چن ٹنڈولکر کو قرار دیا گیا۔

جوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے، بڑی -/200 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون 0303-7586833

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش: 214321
23-قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

Child Relax چائلڈ ریلیکس
RH-21
شیر خوار بچوں کے دانت نکلنے کی تکالیف
شیر خوار بچوں میں دانت نکلنے کا زمانہ ماں کیلئے ایک کٹھن وقت ہوتا ہے۔ عام طور پر اسی زمانے میں بچوں کو دست و اسہال، چڑچڑاپن اور بھوک کی کمی نظام ہضم کی خرابی کی شکایات ہو جاتی ہیں RH-21 ڈراپس ان تمام عوامل کی اصلاح کرتی ہے اور بے تکلیف دور اور ماں کیلئے خوشگوار ہو جاتا ہے۔ نیز بچوں کی صحت اور نشوونما کیلئے انتہائی مؤثر ثابت ہوتی ہے۔
رحمان ہومیو فارمیسی
ڈاکٹر بانو روڈ کوئٹہ (پاکستان)
RHP Inquiries & free information:
081-822470, Email: rhp1947@hotmail.com

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

معروف قابل اعتماد نام
بشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چوک کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوک 04524-214510-04942-423173

گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
نیز نئی کاریں اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں۔
گولبازار ربوہ - فون نمبر 212758

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS, VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP: HR.PH: 5150862-5123862
EMAIL: Knp_pk@yahoo.com